

☞ Zuliu folktale
☞ Wiehan de jager
☞ Samrina Sana

✉ ۶۳۱ ux

III ۴



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/>



☞ Samrina Sana
☞ Wiehan de jager
☞ Zuliu folktale

ڙڻ ڦ ڦ ڦ ڦ ڦ ڦ

globalstorybooks.net

Global Storybooks



ڙڻ ڦ ڦ ڦ ڦ ڦ ڦ

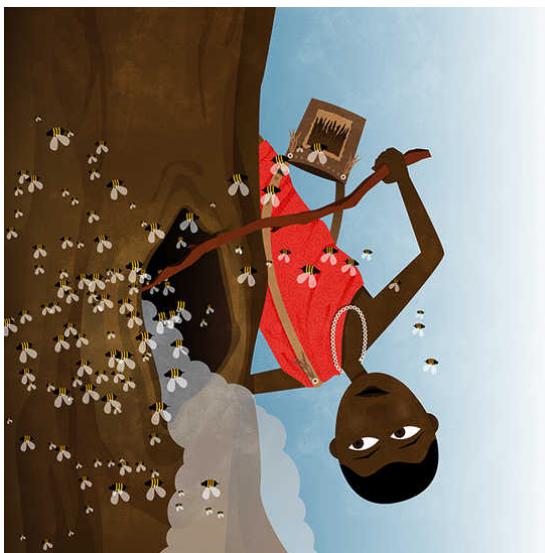


یہ ایک شہد خور چڑیا نگیدے اور ایک لالچی آدمی گنگیلے کی کہانی ہے۔ ایک دن جب گنگیلے شکار کے لیے باہر تھا اُس نے نگیدے کی پکار سنی۔ گنگیلے کے منہ میں پانی بھر گیا جب اُس نے شہد کے بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اُس نے غور سے سُنا۔ جب تک کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ بیٹھا پرندہ دکھائی نہیں دیا۔ چٹک۔ چٹک۔ چھوٹا پرندہ چھچڑایا جیسا کہ وہ اگلے اور اس سے اگلے درخت پر جا کر بیٹھا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ اُس نے بلایا۔ وقتاً فوقتاً وہ اس بات کو یقینی بنا رہا تھا کہ گنگیلے اُس کے پیچھے ہے۔





اس لیے گنگیلے نے اپنا ہتھیار درخت کے نیچے رکھ دیا اور
کچھ سوکھی لکڑیاں اکھٹی کر کے آگ جلانی۔ جب آگ ٹھیک
سے جل رہی تھی اُس نے ایک لمبی سوکھی لکڑی درمیان
میں رکھ دی۔ یہ لکڑی جلنے پر بہت سد دھواں دینے کے لیے
جانی جاتی ہے۔ دوسری طرف سے لکڑی لاٹھنڈا حصہ
دانتوں میں پکڑے درخت پے چرھنے لگا۔





جب مکھیاں باہر نکل گئیں، گنگیلے نے اپنا لاتھ چھتے میں ڈالا اور چھتے کے حصوں کو باہر نکلا جو کہ شہد سے بھرے ہوئے تھے اور چربی سے بھرے سفید گربوں کو بھی باہر نکلا۔ اس نے شہد سے بھرے چھتے کو اپنے تھیلے میں رکلا اور کندھے پر پہن لیا اور درخت سے نیچے اُترنا شروع کر دیا۔

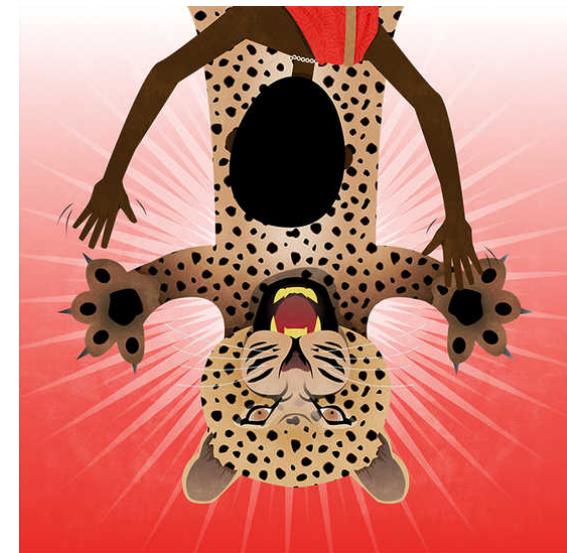


اس سے پہلے کہ چیتی اس پر حملہ کرتی۔ گنگیلے درخت سے نیچے اُتر آیا۔ جلد بازی میں اُس نے ایک ٹہنی چھوڑی جس وجہ سے وہ سیدھا زمین پر آگرا اور اُس کا پاؤں مژ گیا۔ وہ تیزی سے فرار ہوا۔ خوش قسمتی سے چیتی نیند میں ہونے کی وجہ سے اُس کا پیچلا نہ کر پائی۔ نگیدے، شہد خور چڑیا نے اپنا بدلہ لے لیا۔ اور گنگیلے نے سبق سیکھ لیا۔

ମୁଣ୍ଡ ଦେଖି ପାହି-

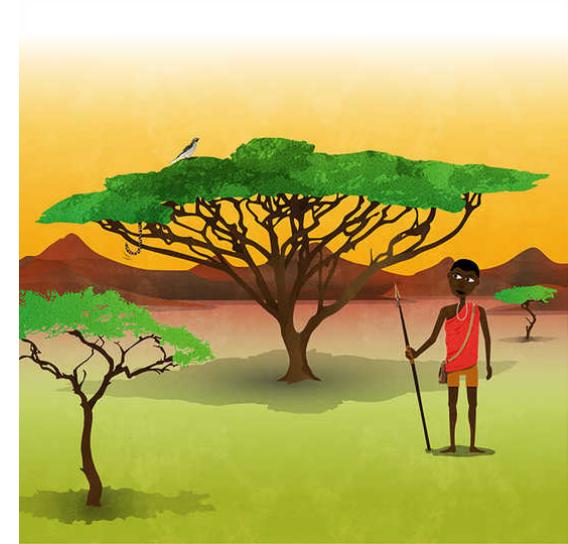
ଗୁଣ୍ଡା କରି ଆଜି ଯା କରିବିଲା ମୁଁ ୨୦ | ହିଂସା ହୁଏ
କି ଆଜି କରି ଆଜି ହେଲା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା
୨୦ | ହିଂସା କରି ଆଜି ହେଲା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା
କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା
କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା

ଶେଷ ୧୦ | ହିଂସା କରିବିଲା ତା-
ହେଲା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା
କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା କିମ୍ବା





لیکن گنگیلے نے آگ بجھائی، اپنا بتهیار اٹھایا اور گھر کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ نگیدے نے غصے سے پکرا۔ وک۔ تور! وک تور! گنگیلے رکا پرندے کو گھورا اور زور سے ہنسلا۔ تمہیں شہد چاہیے؟ واقعی میرے دوست؟ آہ لیکن میں نے خود ملرا کام کیا اور ڈنگ کا درد سد۔ تو میں یہ مزیدار شہد تمہارے سلاتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔ نگیدے شدید غصے میں تھا اُسے اُس کے سلاتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن وہ اپنا بدلہ لے گا۔



ایک دن کئی ہفتون کے بعد گنگیلے نے نگیدے کی شہد کے لیے پکار سُنی۔ اُسے مزیدار شہد یاد تھا، اور اُس نے تیزی سے پرندے کا پیچھا کیا۔ نگیدے کو جنگل کے کنارے پر لا کر وہ رک گیا جہاں کانٹوں کا ایک جلاڑ موجود تھا۔ آہ۔ گنگیلے نے سوچا کہ شہد کا چھتا اسی درخت میں ہو گا۔ اُس نے جلدی سے آگ جلانی اور دانتوں میں جلتی ہوئی لکڑی کو دبائے درخت پر چڑھنے لگا۔ نگیدے بیٹھا یہ سب دیکھ رہا تھا۔